مدن لعل چوک میں روشنی ابوالکلامی

(مدثر/ابوذر کی رپورٹ)

ہمت، امید اور مل بیٹھنے کا پیغام، شام کو ہزاروں کی شرکت

ریاض احسن کا خصوصی کالم: کالم نگار کا کہنا ہے کہ مدن لعل چوک میں جمع ہونے والے ہزاروں افراد کا جذبہ اس بات کا ثبوت ہے کہ شہری اب خاموش تماشائی بننے پر تیار نہیں۔

(مدثر/ابوذر کی رپورٹ) • ریاض احسن کا کالم • مدن لعل چوک • شام کا اجتماع • ۲۰۲۶

مدن لعل چوک میں شام کے وقت جو اجتماع ہوا وہ محض ایک احتجاج نہیں تھا۔ وہاں موجود ہزاروں افراد کے چہروں پر تھکن بھی تھی اور ایک طرح کا سکون بھی۔ ریاض احسن کا کالم اسی کیفیت کو پکڑتا ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ لوگ اس لیے جمع ہوئے کہ انہیں معلوم ہے کہ اگر وہ گھروں میں بیٹھے رہے تو آواز مزید دب جائے گی۔ یہ فیصلہ ہی اس شام کا سب سے بڑا نتیجہ ہے۔

کالم نگار کے مطابق اجتماع میں تقریروں سے زیادہ سوال اہم تھے۔ مہنگائی، بے روزگاری اور تعلیم کے اخراجات پر جو باتیں ہوئیں وہ کسی جلسے کی تقریر نہیں بلکہ محلے کی بیٹھک جیسی تھیں۔ ریاض احسن لکھتے ہیں کہ مائیک پر آنے والے لوگ نعرے کم اور اپنے گھر کے حساب زیادہ بول رہے تھے۔ یہ تبدیلی خود اس بات کی علامت ہے کہ خوف کی جگہ سوال نے لے لی ہے۔

کالم میں خواتین کی بڑی تعداد کا ذکر بھی خاص طور پر کیا گیا ہے۔ ریاض احسن لکھتے ہیں کہ کئی خواتین پہلی بار کسی عوامی اجتماع میں آئی تھیں اور انہوں نے اپنے بچوں کو ساتھ لایا تھا تاکہ وہ دیکھ سکیں کہ شہر میں آواز کیسے اٹھتی ہے۔ کالم نگار کے نزدیک یہ منظر اس اجتماع کا سب سے بڑا سرمایہ ہے۔

تاہم کالم میں احتیاط کا پہلو بھی موجود ہے۔ ریاض احسن لکھتے ہیں کہ جذبہ اگر منظم نہ ہو تو بکھر بھی جاتا ہے اور اگلے ہفتے مدن لعل چوک میں دوبارہ اتنے لوگ جمع ہونے کے لیے کسی نئے محرک کی ضرورت ہوگی۔ کالم نگار کا مشورہ ہے کہ مطالبات کو چند واضح نکات میں لکھا جائے تاکہ اجتماع کا ریکارڈ باقی رہے۔

آخر میں کالم نگار نے لکھا ہے کہ مدن لعل چوک کی شام ایک یاد بن چکی ہے جو دیر تک ساتھ رہے گی۔ ریاض احسن کے مطابق اگر یہ یاد کسی عملی شکل میں ڈھلی تو اس شام کی قیمت سب کو سمجھ آ جائے گی۔

مدن لعل چوک میں روشنی ابوالکلامی

(مدثر/ابوذر کی رپورٹ • ریاض احسن کا کالم • مدن لعل چوک • شام کا اجتماع • ۲۰۲۶)